مناقبِ اہلِ بیتؑ

(مشہور کتاب اَلقَطرَۃُ مِن بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِیِ وَالعِترَۃِ کا ترجمہ)

حصہ اوّل

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہٗ

ادارۂ منہاج الصالحین لاہور

نام کتاب .... مناقب اہل بیتؑ حصہ اول

مولف .... آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم .... حجتہ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

اہتمام .... مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)

ناشر .... ادارہ منہاج الصالحین لاہور

پروف ریڈنگ .... مولانا آزاد حسین

ہدیہ .... 165 روپے

ملنے کا پتہ

ادارہ منہاج الصالحین

الحمد مارکیٹ، فرسٹ فلور، دوکان نمبر 20

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ فون: 7225252

حضورؐ کے اسماء مبارکہ

(۵۷) ابن شہر آشوب کتاب "مناقب" میں روایات میں بیان کردہ حضورؐ کے ناموں کا یوں ذکر کرتے ہیں:

العاقب: جو انبیاء کے بعد آیا ہے۔

الماحی: جس کے سبب سے کفر ختم ہوایا جس کے سبب سے اس کے ماننے والوں کے گناہ معاف ہوں گے۔

الحاشر: وہ جس کے بعد لوگ محشر میں وارد ہوں گے۔

المقفی: یعنی جو تمام انبیاء کے بعد آیا ہے اور ان کی متابقت کی ہے۔

الموقف: جو لوگوں کو بارگاہ الٰہی میں ٹھہرنے کا حکم دے گا اور ان کو روکے رکھے گا۔

القثم: یعنی نشر کرنے والا

الناصح: خیر خواہ۔

الوفی: جو اپنے وعدے کو پورا کرنے والا ہے۔

المطاع: جس کی اطاعت دوسرے پر واجب ہے اور انہیں چاہیے اس کی پیروی کریں۔

المنجی: نجات دینے والا۔

المامون: مورد اعتماد۔

الحنیف: وہ جو برائی سے اچھائی کی طرف مائل ہو۔وہ جو بتوں کی عبادت سے روگردان ہو۔

المغیث: فریاد سننے والا:

الحبیب: دوست

الطیب: وہ جس نے پلیدی اور آلودگی سے اجتناب کیا اور اپنے آپ کو فضائل کے ساتھ آراستہ کیا۔

السید: سردار، آقا۔

المقرب: نزدیک کرنے والا:

الدافع: دفاع کرنے والا۔

الشافع: شفاعت کرنے والا۔

المشفع: وہ جس کی شفاعت قبول ہوئی۔

الحامد: حمد کرنے والا

المحمود: تعریف کیا ہوا۔

الموجہ: آبرومند:

المتوکل: وہ جو خدا پر اعتماد رکھتا ہو۔اور اپنے کاموں کو اس کے سپرد کیے ہوئے ہو۔

الغیث: ایسی بارش جو خیر اور نفع سے پر ہو۔

اس کے بعد ان ناموں اور القاب کو ذکر کیا ہے جو قرآن میں وارد ہوئے ہیں۔جن کی تعداد چارسو تک ہے۔(المناقب:۱/۱۵،بحارالانوار:۱۶/۱۰۳احدیث ۴۰)

طریحی علیہ الرحمہ کتاب ''مجمع البحرین'' میں ابن اعرابی سے نقل کرتے ہیں کہ خداوند تبارک وتعالی کے ایک ہزار ایک نام ہیں اور پیغمبر اکرمؐ کے ایک ہزار نام ہیں۔ان میں سے بہترین محمدؐ، محمود، اور احمد ہیں۔محمدؐ یعنی جس کی اچھی خصلتیں زیادہ ہوں، کہا گیا ہے کہ حضورؐ سے پہلے کسی کا نام محمد نہ تھا۔اور خداوند تعالیٰ نے حضورؐ کے گھر والوں کو الہام فرمایا تھا کہ یہ نام رکھیں۔اس لیے کہ خدا، فرشتے تمام پیغمبر اور رسول اور تمام امتیں ان پر درود بھیجتی ہیں اور ان کی تعریف کرتی ہیں۔(مجمع البحرین:۳/۴۰)

مؤلف کہتا ہے: محدث نوری علیہ الرحمہ کتاب مستدرک میں نقل کرتے ہیں کہ ایک خبر میں وارد ہوا ہے کہ قیامت کے دن ایک شخص کو لایا جائے گا جس کا نام محمد ہوگا۔خداوند تبارک و تعالی اس سے فرمائے گا تو نے شرم نہیں کی اور گناہ کرتے رہے اور اپنا نام میرے حبیب کے نام پر رکھا،لیکن میں حیا کروں گا اور تجھے عذاب نہیں دوں گا، کیونکہ تو نے میرے حبیب کے نام پر اپنا نام رکھا ہے۔(المستدرک:۱۵/۱۳۰احدیث۴)